

فعل مضارع اور ابواب ثلاثی مجرّد

الذّٰرِءُ التّٰرِءُ - (9)

1 فعل مضارع معروف (The Imperfect Active Tense) :-

وہ فعل ہے جس میں حال یعنی موجودہ زمانہ اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں اور فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو فعل مضارع معروف کہتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ۔ (وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا) یَضْرُبُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)

2 مضارع معروف بنانے کا طریقہ :-

ماضی معروف کے شروع میں حروف اتین یعنی ا۔ ت۔ ی۔ ان کا اضافہ کرتے ہیں۔ جس سے ماضی کا فاء کلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور عین کلمہ پر کبھی فتح یعنی زیر کبھی کسرہ یعنی زیر اور کبھی ضمہ یعنی پیش تینوں حرکتیں آسکتی ہیں جبکہ لام کلمہ پر ضمہ آتا ہے جسے ضَرْب سے یَضْرِبُ، فِیْح سے یَفِیْحُ اور نَضْرُ سے یَنْضَرُ

3 حروف اتین کی تہیم :-

فعل ماضی پر حروف اتین اس طرح آئیں گے کہ (ی) چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔ (تین مذکر غائب کے اور ایک جمع مونث غائب کا) (ت)۔ آٹھ صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔ (دو مونث غائب کے اور چھ مذکر مونث حاضر کے) (ا)۔ الف ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے۔ (صرف واحد متکلم کے ساتھ) (ن) ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے۔ (جمع متکلم کے ساتھ) ان حروف کو علامات مضارع بھی کہتے ہیں

4- گردان :-

مستقبل	حال	مضوم العین	کسور العین	مفتوح العین	گردان
وہ مرد کرے گا وہ دوسرے کریں گے	وہ مرد کرتا ہے وہ دوسرے کرتے ہیں	يَفْعُلُ يَفْعُلَانِ يَفْعُلُونَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ يَفْعُلْنَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ تَفْعُلُونَ تَفْعُلِينَ تَفْعُلَانِ تَفْعُلْنَ أَفْعُلُ نَفْعُلُ	يَفْعُلُ يَفْعُلَانِ يَفْعُلُونَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ يَفْعُلْنَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ تَفْعُلُونَ تَفْعُلِينَ تَفْعُلَانِ تَفْعُلْنَ أَفْعُلُ نَفْعُلُ	يَفْعُلُ يَفْعُلَانِ يَفْعُلُونَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ يَفْعُلْنَ تَفْعُلُ تَفْعُلَانِ تَفْعُلُونَ تَفْعُلِينَ تَفْعُلَانِ تَفْعُلْنَ أَفْعُلُ نَفْعُلُ	مذکر غائب مونث مذکر حاضر مونث متکلم

5 **باب**:- ضربیوں کے نزدیک ایک ہی مصدر کے فعل ماضی معروف اور فعل مضارع معروف کے واحد مذکر غائب کے دونوں صیغوں کو ملا کر پڑھنا باب کہلاتا ہے جیسے **ضَرَبَ** یَضْرِبُ وغیرہ

6 **البواب کا فائدہ**:- علماء صرف نے کل اکتالیس (41) ابواب مقرر کئے ہیں جن سے افعال کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ ان کا یہی فائدہ ہے کہ جو مصدر جس باب سے ہوگا اُس مصدر سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی گردانیں اُسی باب کے ماضی اور مضارع کے وزن پر آئیں گے۔

7 **تعداد حروف کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام**:- حروف کی تعداد اور بناوٹ کے اعتبار سے کلمہ کی تین اقسام ہیں 1۔ ثلاثی (تین حروف والا) 2۔ رباعی (چار حروف والا) 3۔ خماسی (پانچ حرفی) پھر اگر اُس کلمہ میں کوئی حرف زائد شامل نہ ہو تو اُسے مجرّد کہتے ہیں اور اگر کوئی حرف زائد شامل ہو تو اُسے مذید فیہ کہتے ہیں۔ اس طرح تین اقسام مجرّد کی یعنی ثلاثی مجرّد رباعی مجرّد خماسی مجرّد اور تین اقسام مذید فیہ یعنی ثلاثی مذید فیہ رباعی مذید فیہ خماسی مذید فیہ تین جنہیں شش اقسام کہتے ہیں یاد رکھیں کہ اسمِ جلد (جو مصدر سے مشتق نہ ہو) کی چھ اقسام ہوتی ہیں جبکہ فعل کی صرف پہلی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

8 **البواب ثلاثی مجرّد**:- جن افعال کی ماضی کے صرف تین حروف ہوں انہیں ثلاثی مجرّد کہتے ہیں اُن ابواب ثلاثی مجرّد کے چھ اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

*	باب	علامتِ باب
۱	ضَرَبَ یَضْرِبُ	ماضی کا عین کلمہ مفتوح۔ مضارع کا عین کلمہ مکسور آتا ہے
۲	نَضَرَ یَنْضَرُ	ماضی مفتوح العین۔ مضارع مضموم العین آتی ہے
۳	سَمِعَ یَسْمَعُ	ماضی مکسور العین۔ مضارع مفتوح العین
۴	فَتَحَ یَفْتَحُ	ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین
۵	کَرَّمَ یُکَرِّمُ	دونوں مضموم العین
۶	حَسِبَ یَحْسِبُ	دونوں مکسور العین

مشق نمبر 1= ابواب ثلاثی مجرّد میں موجود فعل ماضی سے ایک ماضی معروف کی ایک ماضی مجہول کی ایک ماضی قریب کی ایک ماضی بعید ایک ماضی نفی ایک ماضی بعید نفی کی گردان کریں۔

مشق نمبر 2= مندرجہ بالا ابواب ثلاثی مجرّد سے فعل مضارع معروف کے دیئے گئے ابواب کے صیغوں سے ہی گردانیں کریں۔

مشق نمبر 3= سورۃ البقرہ (26: 27-28) آیت نمبر 26 سے 28 تک میں دیئے گئے فعل مضارع کے صیغوں کو الگ کاپی پر لکھیں اور صیغہ بتائیں اور ترجمہ بھی لکھیں۔